عشق کا جادو
از لائبہ ارشد
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عشق کا جادو

از لائبہ ارشد

لائبہ ارشد نے یہ ناول (عشق کا جادو) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (عشق کا جادو) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ:نیو ایرا میگزین

****

شام میں ہی حرا اور شایان دونوں کا ولیمہ تھا جو بہت دھوم دھام سے تو نہیں بلکہ خوشی کے ساتھ منانے کا ارادہ تھا۔۔

یہ مولوی صاحب کی خواہش بھی تھی اور یہی اچھا تھا کہ ہر سنت کو سنت کے طریقے سے ادا کیا جائے۔۔۔۔

حرا بھابھی کے ساتھ پارلر روانہ ہو گئی۔۔۔

کل کی طرح دلہن بنے روپ میں تو وہ آج بھی تھی مگر روپ کل سے بھی زیادہ کِھلا کِھلا تھا۔۔۔

نکاح کے بعد ہر دن لڑکی کے لیے نئے روپ سے بھرپور ہوتا ہے۔۔۔

وہ بہت نفاست سے سجی حرا اور وہ ہر طرح سے نکھرا نکھرا شایان دونوں سہی معنوں میں ایک دوسرے کے لیے ہی بنے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

حرا گھر آ کر اپنے کمرے میں شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا آپ دیکھ رہی تھی اُس نے کئی بار اِس روپ میں اپنے آپ کو صرف مُعید کے لیے دیکھا تھا۔۔

کیا وہ محبت میں اتنی کچی نکلی؟

کہاں گیا عشق کا جادو؟

یہ دو سوال اُس کی جان پر بن چکے تھے۔۔۔۔

دو آنسو آنکھوں کے کاجل کو بہاتے ہوئے اُس کو پھر سے معید کی یادوں کا راستہ دکھا رہی تھی۔۔۔۔

جب بھی وہ کسی بھی چھوٹی بات پر بھی اُس کے آنسو آتے تو معید اُس کے آنسو صاف کرتا۔۔۔

ہوتا صرف یہ خوابوں میں تھا حرا اصل میں کوئی کسی کے آنسو صاف تھوڑی کرتا۔۔ حرا نے خود اے ہی کہا۔۔ کیوں نہیں کرتا بھئی۔۔۔ اتنی پیاری بیوی ہو تو کون کمبخت یہ موقع ہاتھ سے جانے دے۔۔

شایان کب سے کمرے میں آکر اُس کو بیڈ پر بیٹھا دیکھ رہا تھا۔۔۔ بولتے ہوئے وہ آہستہ آہستہ اُس کے پاس آیا حرا نے اُسی رُخ کے ساتھ آئینہ میں اُسے دیکھا۔۔۔

شایان نے اُسے اپنی طرف رُخ دیا اور آنسو جو اب تک آنکھوں میں ٹھہرے تھے اور جو بکھر گئے تھے۔۔۔ ان کو صاف کیا۔۔۔

حرا رویا مت کرو باقی بے شک اُس کو یاد کر کے مسکرایا کرو۔۔۔

حرا نے شایان کی طرف دیکھا تو پھر اُسے شایان کی آنکھیں معید کی لگیں۔۔۔

ایک بات تو بتاؤ حرا جب بھی میری طرف دیکھتی ہو ایسا کیوں لگتا مجھے جیسے میری آنکھیں چوری کی ہیں۔۔ شایان کی بات پر وہ دھیما سا بغیر کسی وجہ کے مسکرائی۔۔۔

واہ۔۔ کاش یہ مسکراہٹ میری محبت کی طرح طویل ہو۔۔۔ کبھی نہ ختم ہونے والی۔۔۔

حرا نے اُس کے ہاتھ اپنی بازوؤں سے ہٹائے اور دور ہو گئی۔۔۔

New Era Magazine

چلیں؟ شایان نے ہاتھ آگے کیا۔۔۔ حرا نے مہندی لگے ہاتھ کپکپاہٹ کے ساتھ اُس کے آگے کر دیے۔۔۔ ارے ایک ہی دے دو۔۔ کافی ہے۔۔۔ مسکاتے ہوئے بولا۔۔۔

شایان نے اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور اُسے کمرے سے لے کر نیچے آ گیا۔۔۔

حرا سب سے پہلے اپنے ماں باپ سے ملی اور پھر وہ سب گھر کے لان میں آ گئے جہاں ولیمے کا انتظام کیا گیا تھا۔۔۔

مردوں کے لیے لان کا دوسرا حصہ تھا۔۔۔

اور عورتوں کے لیے لان کا داخلی حصہ۔۔

شایان مہمانوں سے مل رہا تھا مگر پر تھوڑی دیر بعد اُسکی نظر حرا پر جاتی حرا بھی اُسی وقت اُسی کو دیکھ رہی ہوتی دونوں کی نظریں ملتی تو حرا اپنی نظریں جھکا لیتی۔۔۔

مگر شایان اُس کی یہ ادا بھی دیکھتا۔۔۔

ولیمہ ختم ہوا تو سب اپنے گھروں کو روانہ ہو گے۔۔۔ حرا اپنے ماں باپ کے ساتھ گھر آ گئی۔۔۔۔

وہ ابھی چینج کر کے لیٹنے ہی لگی تھی کہ دروازہ کھٹکھٹایا گیا۔۔۔ حرا نے لاک کھولا تو شایان تھا۔۔

اوہ یہ میرا روم ہے تم یہاں۔۔۔ حرا کا جملہ

ادھورا رہ گیا جبکہ شایان آرم سے بیڈ پر لیٹ بھی چُکا تھا۔۔۔

حرا کو واقعی رونا آیا اُس نے آگے سے بولنا فضول سمجھا اور کھڑی رہ گئی۔۔۔

New Era Magazine

آج سے تم مجھے آپ کہہ کر مخاطب کرنا نہ بھولنا حرا۔۔۔ مجھے بہت پیار آتا تمہارے آپ کہنے پر۔۔۔

اور جو آپ مجھے تم کہتے ہیں۔۔۔ حرا نے دل میں سوچا۔۔

اور میں تمہیں تم ہی کہوں گا کون سا پیار آجانا تمہیں مجھ پر۔۔۔

حرا حیران ہوئی اور دوسری سائڈ پر آکر لیٹ گئی۔۔۔

عجیب انسان ہے۔۔۔۔

کبھی بھی آجائے گا کہی بھی آجائے گا کیسے بھی آجائے گا کچھ بھی کہہ دے گا۔۔۔

حرا سوچتے ہوئے منہ میں ہی بول رہی تھی۔۔

کچھ بھی کر لوں گا مسز شایان

شایان اُس کے تھوڑا نزدیک ہوا اور بول کر مسکراہٹ کے ساتھ دوبارہ لیٹ گیا۔۔۔

یااللہ میرے پر رحم فرما۔۔۔۔ دعا کرتے ہوئے

حرا بھی لیٹ گئی۔۔۔

چار سال کی محبت کا جنون اُس پر جس طرح نکاح سے پہلے تھا اب وہ کم ہوتا جا رہا تھا وہ محبت دل کی راحت تھی جو اُس کو صرف خوابوں میں ملتی تھی لیکن اُنکی تعبیر اب شایان تھا۔۔۔ انھیں سوچوں میں رات کے کسی پہر اُس کی آنکھ لگ گئی۔۔۔

صبح فجر کے وقت شایان اُٹھا تو اُس کو اپنے قریب پایا۔۔۔

اُس کے چہرے پر آئے بال اُس نے پیار سے ہٹائے اور اتنے میں ہی اُس کی آنکھ کھُل گئی۔۔۔

New Era Magazine

وہ شایان کو اتنا قریب دیکھ کر کچھ بولی تو نہیں لیکن حیرت، خوف اور شرم وحیا۔۔۔سب اُس کی آنکھوں میں نظر آ رہا تھا۔۔۔

شایان نے کچھ سیکنڈ اُس کی آنکھوں میں اِن سب چیزوں کے ساتھ اپنا عکس دیکھا۔۔۔اور پھر پیچھے ہٹ گیا۔۔۔

اُٹھو نماز کے بعد میں اور تم واک پر چلیں گے۔۔۔شایان کمرے کے دروازے کے قریب آ کر بولا۔۔

آپ کہاں جا رہے ہیں؟ حرا نے یوں ہی پوچھ لیا۔

کیوں۔۔؟ کوئی کام۔۔۔؟ شایان نے تھوڑی حیرت سے پوچھا

حرا نے سر نہ میں ہلا دیا۔۔۔

شایان باہر نکل آیا اور اپنے گھر چینج کرنے کے لیے گیا۔۔

حرا اُس کے جاتے ساتھ ہے آنسو بہانے میں لگ گئی۔۔۔

آج پہلی بار لگ رہا تھا جیسے وہ خوابوں کی دنیا ایک قید تھی۔۔۔مگر محبت کی دنیا میں سکون تھا۔۔۔

اور یہ، یہ جو حقیقت کی دنیا ہے۔۔۔اِس بارے میں اُس کی رائے کوئی نہیں بدل پا رہا تھا۔۔۔

زبردستی کا رشتہ۔۔۔۔۔۔

وہ نماز پڑھ کر واپس آیا تو حرا ابھی دعا مانگ رہی تھی۔۔۔

شایان کو آتا دیکھ کر اُس نے دعا طویل کر دی۔۔۔

شایان بیڈ پر آرام سے بیٹھا اُس کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

پندرہ منٹ گزر گئے۔۔۔شایان اُٹھا اور اُس کے قریب آیا۔۔۔

حرا کی آنکھیں بند تھی۔۔۔دروازہ کے قریب گیا اُسے کھول کر بند کیا اور وہی کھڑا ہو گیا حرا نے آنکھیں کھولی اور جلدی سے جائے نماز اُٹھایا۔۔۔بیڈ پر ڈوپٹہ اُتار کر بیٹھی تو سامنے نظر جاتے ساتھ ہی وہ دوبارہ سیدھا ہوئی۔۔۔شایان اُسی کو سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔وہ م۔۔۔مجھے لگا آپ جا چکے ہیں۔۔۔۔حرا اندر ہی اندر خود کو کوس رہی تھی۔۔۔۔کہ ایک نظر دیکھ تو لیتی گیا بھی ہے کہ نہیں۔۔۔

جلدی کرو چلیں۔۔۔

شایان اُسی طرح کھڑے رہ کر سنجیدہ لہجے میں بولا۔۔۔حرا نے کپڑے پہلے ہی چینج کر لیے تھے اُس نے چپل پہنی اور چل دی۔۔۔شایان سب کچھ نظر انداز کرتا ہوا اُس کے پیچھے پیچھے چل دیا۔۔۔

وہ لوگ گھر سے باہر نکل آئے تھے۔۔۔اور سڑک کی ایک سائڈ پر چل رہے تھے۔۔۔

حرا کیا وہ رات کو آیا تھا خواب میں؟ شایان کے سوال پر اُس کے قدم رُک گئے۔۔۔

حرا نے اُس کی طرف دیکھا اور سر نہ میں ہلا دیا۔۔

اب نہیں آتے خواب۔۔۔حرا مدھم سے بولی

حرا خوش رہنا سیکھ جاؤ۔۔۔اُس زندگی کا اس دنیا سے کوئی لینا دینا نہیں بلکہ کوئی یقین بھی نہیں کرتا

New Era Magazine

ہاں وہ محبت تھی تمہاری مگر وہ اِس دنیا میں ہی نہیں تو محبت میں گُم رہنے کا کیا فائدہ۔۔۔ حرا وقت لو جتنا مرضی لو مگر باہر آجاؤ اُس بے نامی اور خوابی محبت سے۔۔۔۔ ایک نظر میری محبت پر ڈالو۔۔ واپس خالی نہیں جائے گی۔۔۔ اور تیزی سے اُس سے آگے نکل گیا۔۔۔

یہ میری محبت کو بے نام کہہ گیا۔۔۔ خوابی کہہ گیا۔۔ حرا کے دل سے اِن دو جملوں کی وجہ چُبھن ہوئی۔۔۔ وہ گھر واپس آگئی۔۔۔ اور شایان اُس کو واپس جاتا دیکھ کر اُس کے پیچھے ہی آ گیا تھا۔۔۔

حرا سیدھا اپنے کمرے میں گئی تھی۔۔۔

لاک لگا کر وہ اُوندھے منہ رو رہی تھی۔۔۔

خوش رہنا سیکھ لو خوش رہنا بھی سیکھا جاتا کیا۔۔۔؟ یہ تو قسمت کی بات ہے کوئی ہزار غموں میں مبتلہ ہے پھر بھی خوش رہتا۔۔۔ کیوں اِس دنیا میں اُس کو جینا ہے۔۔۔ اور کوئی خوشیوں میں ڈوبا بھی اپنے کچھ غموں کو لے کر اپنی قسمت اور اپنے نصیب کو کوس رہا ہوتا۔۔۔ انسان خدا کی رضا پر رہنا سیکھ لیتا ہے۔۔۔ مگر اُس کی رضا پر خوش رہنا نہیں سیکھتا۔۔۔

حرا بھی زندگی کے اُس حصے میں تھی۔۔ وہ زندگی کو جینا تو چاہتی تھی مگر دماغ میں ایک بات فوراً آجاتی بس اُتر گیا عشق کا جنون۔۔؟

شایان جانتا تھا وہ رو رہی ہو گی۔۔۔ اِسی لیے وہ لان میں اکیلا بیٹھ گیا۔۔۔ سمرین نے اُسے لان میں دیکھا تو چائے بنالائی۔۔۔

New Era Magazine

چائے اُس کے آگے رکھی تو شایان نے جھکی نظریں اُٹھالیں۔۔

مسکراہٹ کہ ساتھ بولا۔۔

شکریہ۔۔۔

سمرین نے اُس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا۔۔۔

شایان خوش تو ہو؟

سمرین نے اُس کے اُترے چہرے کو دیکھ کر پوچھا۔۔

جی میں خوش ہوں۔۔۔شایان نے نارمل ہو کر مختصر سا جواب دیا۔۔

جانتی ہوں بیٹا حرا کی محبت میں ایک اور شخص ہمیشہ ملوس رہے گا۔۔۔ لیکن تم تو جانتے ہو نا وہ صرف تمہاری ہی تھی اور رہے گی بھی۔۔۔لیکن جس رشتے میں تم دونوں کو، دونوں ہی محبت تو کرتے ہو گے اِس رشتے سے لو چلو وہ نہیں تو تم ہی سہی۔۔۔ تم تو رکھتے ہو نا یقین۔۔۔ سمرین نے زور دے کر آخری جملہ ادا کیا۔۔

جی جی ہے یقین۔۔۔۔

تو بس اِس رشتے کو کبھی دل سے نا اُتارنا وہ ایک نا ایک دن خود محبت کا اطراف کرے گی۔۔۔ اور سب بھولے گی نہیں بھی تو سب جو نیا ہو گا اُسے یاد رکھے گی۔۔۔ تو پہلے اُسے تمہارے ساتھ گزرا وقت یاد آئے گا اور پھر پہلے مگر سکون اُسے صرف اُسے تم سے ملے گا۔۔۔

شایان نے سمرین کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا اور مسکراہٹ کے ساتھ اُن کا پھر سے شکریہ ادا کیا۔۔۔

New Era Magazine

حرا کا فون مسلسل بج رہا تھا

اُس نے تنگ آکر روتے ہوئے فون اُٹھایا تو ہیر کی آواز سُن کر اُسے راحت ملی۔۔۔

ہیر سے کافی دنوں بعد اُس کی بات ہو رہی تھی اور حرا کو تو اب ویسے بھی اُس کی باتیں اور اُس کی دوستی کی عادت ہو چکی تھی۔۔۔

ہیر تم ملنے کب آؤ گی۔۔۔حال احوال پوچھنے کے بعد حرا نے سوال کیا

کل آجاؤ۔؟ ہیر نے پوچھا

ہاں ضرور آجاؤ۔۔۔ہیر نے اپنی آواز کو نارمل کرنے کی کوشش کی مگر ہیر جانتی تھی وہ رو رہی تھی۔۔۔

ہیر نے بھی اُسے کافی دیر باتوں میں لگائے رکھا۔۔۔

شایان اِس دوران کئی بار کمرے تک آیا اور پھر باہر سے ہی چلا جاتا اُس کو یہ فکر نہیں تھی کہ اب وہ رو رہی ہے۔۔۔۔۔

حرا شام کے وقت کمرے سے باہر نکلی تو سب لان میں چائے پی رہے تھے حرا بھی آکر سمرین کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔۔۔

شایان نے ایک نظر اُس کی سوجی آنکھوں پر ڈالی جو کافی وجوہات کے باعث بھاری بھی نظر آ رہی تھی۔۔۔

چائے کے بعد۔۔۔شایان نے گھر واپس جانے کی اجازت مانگی اور حرا بھی اُس کے ساتھ ہی واپس آگئی۔۔۔

بھابھی آپ لوگ کل ہی جا رہے ہیں۔۔ حرا نے ریحان اور اُس کی بیوی کی واپسی کی خبر پر مختصراً سوال کیا

ہاں حرا کل ہی جائیں گیں۔۔۔ بھابھی نے پیار سے جواب دیا۔۔۔ اور دوبارہ پیکینگ میں مصروف ہو گئی۔۔

حرا کمرے میں چلی گئی۔۔۔

شایان باہر لان میں مولوی صاحب اور ریحان کی ساتھ ہی بیٹھا تھا

حرا کمرے میں آئی تو کھڑکی سے پردے ہٹائے۔۔۔

شام گزر رہی تھی رات اپنا اندھیرا بکھیرنے کو تیار تھی۔۔۔شایان پر نظر پڑی تو۔۔

اُسے اچانک پُرانی یاد نے آگھیرا۔۔۔

شایان مت کرو۔۔۔ماؤ ڈانٹے گی۔۔۔

میرے کپڑوں پر مٹی مت لگاؤ۔۔۔ جبکہ حرا کا منہ اور ہاتھ پاؤں سمیت کپڑے بھی مٹی سے بھر چکے تھے۔۔ اور یہ کوئی تین، چار سال کے بچوں کی کہانی نہیں تھی جب شایان حرا کو اکثر ایسے ہی گندہ کر دیتا تھا۔۔

یہ ۱۲، ۱۳ سال کے بچوں کی کہانی تھی جو یوں ختم ہو گئی جیسے کسی کا وجود۔۔۔

اگر مجھے شایان کے ساتھ رہنا ہے تو میں اچھے وقت کو یاد کر کے بھی رہ سکتی ہوں جس سے اُس کو ساری خوشیاں مل جائیں گی اور میری نفرت کہی چھُپ جائے گی۔۔۔

حرا نے اپنی زندگی کو بہتر کرنے کا سوچا تھا اور یہ بات بھی ہیر نے اُس کے دماغ میں ڈالی تھی۔۔

حرا کوئی شخص محبت دے کر نفرت تب تک برداشت کرے گا جب تک اُس کی محبت میں تمہاری نفرت گھُل نہ جائے گی۔۔۔

تو بس اپنی نفرت کو کہی سائڈ پر رکھو اور ہمدردی، انسانیت اور اچھا وقت یاد کر کے اِس سفر کو آسان بناؤ۔۔اُس کا کوئی قصور نہیں کہ وہ تمہے محبت اب تک دے رہا جبکہ وہ سب جانتا ہے اور تم نفرت دے کر اُس انسان کو زندگی سے دور کر رہی ہو۔۔

حرا نے ہیر کی باتوں کے بغور ہی سہی مگر اپنی زندگی کے ساتھ شایان کی بھی تھوڑی فکر کی تھی۔۔۔

(جاری ہے)

نوٹ

عشق کا جادو پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ(نیو ایرا میگزین)

New Era Magazine